کراچی سے

ایس ایم طارق، محمد زاہد حسین، کاشف جمیل

"الف کار" موٹر سائیکل اور کار کے درمیان کی پراڈکٹ ہے!

ٹرانسمیشن موٹر کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر فصیح حسین آغا سے خصوصی انٹرویو

ایک منفرد اور ضرورت کی چیز عوام تک پہنچانے کے شوق نے کامیابیوں کے راستے کھول دیئے ہیں ہم نے موٹر سائیکل اور کار کے درمیان کی جو پراڈکٹ متعارف کروائی ہے اس کی مقبولیت نے ہمیں بھی حیران کر دیا ہے اس کی اتنی زیادہ ڈیمانڈ ہو رہی ہے کہ ہم اپنی پروڈکشن بڑھانے کیلئے دوسری شفٹ کا آغاز کرنے کی منصوبہ بندی کیلئے مجبور ہو گئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ٹرانسمیشن موٹر کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر فصیح حسین آغا نے منگھوپیر کوآپریٹو اسٹور میں ایک خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ الف (Alif) کار موٹر سائیکل اور کار کے درمیان کی پراڈکٹ ہے جو قیمت کے لحاظ سے تو ان دونوں کے درمیان ہے لیکن سی این جی پر اس کے اخراجات عام موٹر سائیکل کے تک تک ہیں اس گاڑی کی تیاری سے قبل ہمارے ذہن میں دو باتیں تھیں اول یہ کہ مستقبل میں فضائی آلودگی اور شور کی وجہ سے آٹو رکشا پر پابندی لگ بھی سکتی ہے اور توقع ہے کہ یکم جنوری سے انہیں بند کر دیا جائے گا۔ اس کیلئے یہ کار ایک بہترین نعم البدل ہے جو افادیت میں رکشا سے کہیں بہت زیادہ بہتر ہے اسے گرین کیپ کے نام سے ہم نے حکومت سے بھی منظور کرا لیا ہے جس کے کرایہ آٹو رکشہ کے برابر یعنی 6 روپے فی کلو میٹر کی منظوری بھی حکومت نے دیدی ہے۔ اسی طرح یہ کار آٹو رکشا چلانے والوں کیلئے رکشا سے زیادہ منافع بخش ثابت ہوگی کیونکہ اس سے نہ صرف مقامی موٹر سائیکل اور کار کمپنیوں کی ضروریات کو پورا کر رہے تھے بلکہ دنیا کے بہت سے ممالک کو برآمد بھی ہو رہے تھے ہمارے پرزہ جات فیصل آباد اور ہنڈا جیسی کمپنیاں استعمال کر رہی ہیں جن میں فریکٹر تک کے کیپوٹ شامل ہیں اس کمپنی کا آغاز 1986ء میں کیا گیا جس نے 2000ء میں اپنے تیار کردہ کیپوٹ کی برآمد کا بھی آغاز کر دیا ہے برآمدات یورپ کے کئی ممالک اور امریکہ کیلئے ہو رہی ہیں اور ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہماری کمپنی کے تیار کردہ کیپوٹ کو عالمی معیار پر کھا جاتا ہے ہم کچھ کیپوٹ نیم تیار حالت میں اور کچھ فنشنگ کر کے ایکسپورٹ کرتے ہیں اس طرح ہم ملک کیلئے قیمتی زرمبادلہ بھی حاصل کر رہے ہیں اس طرح ہم ملکی معیشت کی ترقی کیلئے بھی اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہماری یہ کمپنی کراچی اور لاہور کی سٹاک مارکیٹوں میں لسٹڈ ہے اور سرمایہ کاری کے حوالے سے اس کی ٹریڈنگ بھی ہو رہی ہے خام مال کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ مقامی طور پر کلیئر پیلٹ سٹیل سے حاصل کرتے ہیں جبکہ اعلیٰ معیار کا سٹیل درآمد بھی کرتے کا خرچہ کسی این جی پر رکشا سے کہیں کم ہوگا اور اس سے فضائی آلودگی اور شور بھی پیدا نہیں ہوگا جبکہ اس میں رکشا کی نسبت بیٹھنے کی زیادہ گنجائش ہے۔ ڈرائیور سمیت چار افراد بآسانی اس میں بیٹھ سکتے ہیں اس کار کی تخلیق کا دوسرا مقصد عام لوگوں میں کار کی بڑھتی ہوئی ضرورت ہے عوام تھوڑی کی غرض سے اب موٹر سائیکل سے زیادہ کار کو ترجیح دیتے ہیں اور جب انہیں قابل برداشت قیمت پر کار دستیاب ہوگی تو وہ یقینی طور پر اس کی طرف راغب ہونگے اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر اور کرم ہے کہ ہمارے دونوں مقاصد پورے ہوئے ہیں اور ہمیں جس طرح پذیرائی ملی ہے اس نے ہمارے حوصلوں کو اور بلند کر دیا ہے۔

فصیح حسین آغا نے اپنی غیر معمولی کامیابیوں کی تعداد کے حوالے سے کئے گئے سوال کے جواب میں بتایا کہ ٹرانسمیشن موٹر کمپنی کے قیام سے قبل ہماری پی ای آئی (پاک جاپان ٹرانسمیشن انجینئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ) کمپنی کے آٹو موبائل انڈسٹری کیلئے کیپوٹ تیاری تھی ہمارے پرزہ جات اپنے اعلیٰ معیار کی وجہ سے بین الاقوامی مارکیٹوں میں مقبول ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہماری یہ کمپنی کراچی اور لاہور کی سٹاک مارکیٹوں میں لسٹڈ ہے اور سرمایہ کاری کے حوالے سے اس کی ٹریڈنگ بھی ہو رہی ہے خام مال کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ مقامی طور پر کلیئر پیلٹ سٹیل سے حاصل کرتے ہیں جبکہ اعلیٰ معیار کا سٹیل درآمد بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہماری یہ کمپنی کراچی اور لاہور کی سٹاک مارکیٹوں میں لسٹڈ ہے اور سرمایہ کاری کے حوالے سے اس کی ٹریڈنگ بھی ہو رہی ہے خام مال کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ مقامی طور پر کلیئر پیلٹ سٹیل سے حاصل کرتے ہیں جبکہ اعلیٰ معیار کا سٹیل درآمد بھی کرتے ہیں۔

ہیں اس طرح ہم اپنی پروڈکشن میں معیار کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

فصیح حسین نے بتایا کہ پاکستان میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں جس سے کام لیا جا سکتا ہے اور ہم اپنی برآمدات ٹیلنٹ سے نہیں بلکہ ڈالرز میں کرتے ہیں شرط صرف کوالٹی اور بڑھتے ہوئے کی ہے۔ برآمدات کے حوالے سے کسی بھی پراڈکٹ کے والیوم کی بہت اہمیت ہے بڑے ملک میں والیوم بھی بڑا درکار ہوتا ہے جس سے ہر یک فرد بھی مل جاتا ہے اس لیے بڑی بڑی کمپنیاں والیوم کو ترجیح دیتی ہیں جس کا فائدہ ہمارے لوگوں کی بچت کو پہنچتا ہے جو معیار میں تو عالمی سٹینڈرڈ کی ہے اور کم والیوم میں بھی پراڈکٹ فراہم کر سکتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں کوشش کی جاتی ہے کہ پرزہ ایک جیسا ہو' اس مختلف قسم کی گاڑیاں ہوں گی لیکن ان کا پرزہ یکساں نوعیت کا ہو کا اس طرح یہ کمپنیاں والیوم بچت حاصل کرتی ہیں اور ان کی کوشش ہوتی ہے کہ ایک گروپ میں بچتی چیزیں کا من ہو سکتی ہیں وہ ہو رہا ہے۔

بیرون ملک برآمدات اور ملکی ایج کے حوالے سے کئے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے فصیح حسین آغا نے بتایا کہ بیرون ملک بڑے بڑے شوز ہوتے ہیں اور اگر ان میں انفرادی طور پر شرکت کی جائے تو اس پر اتنے زیادہ اخراجات آتے ہیں کہ ہمارے جیسے ادارے کیلئے ان میں شرکت سود مند ثابت نہیں ہوتی بلکہ نقصان کا باعث بن سکتی ہے اس کیلئے میں پاکستان کے انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جو بیرون ملک شوز میں شمولیت کیلئے انتظامی کوشش کر کے ان مہنگے شوز کو ہمارے لیے آسان بنا رہا ہے بورڈ کے ساتھ شمولیت کر کے ہم نے کئی ممالک میں شرکت کی جن میں خاص طور پر جرمنی کے شوز ہیں۔ ای ڈی پی 35 کے قریب کمپنیوں کو لے کر گیا جس سے نہ صرف پاکستانی پراڈکٹس وہاں متعارف ہوئیں بلکہ پاکستان کا ایج بھی بہت بہتر ہوا۔ ان نمائشوں میں شرکت سے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور بہت کچھ سیکھنے کے مواقع ملتے ہیں وہاں اب لوگ پاکستان کو جانتے ہیں پریس کو ریج بھی خوب دی جاتی ہے پریس پاکستان پر اب زیادہ فوکس کرتا ہے۔ امید ہے کہ یہ سلسلہ چلتا رہے گا اور توقع ہے کہ جرمنی میں آئندہ شو میں 70 سے زائد پاکستانی کمپنیوں کی شرکت ہوگی۔

فصیح آغا نے اپنی پراڈکٹ الف کار اور موٹر سائیکل کا موازنہ کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت پاکستان میں بہت زیادہ کمپنیاں موٹر سائیکل کی مارکیٹنگ کر رہی ہیں لیکن ان میں سے بقا اور کامیابی صرف چند کمپنیوں کو ہی حاصل ہوگی جو مرکز توجہ رہ سکیں گی یہ نہیں ہو سکتا کہ سو کمپنیاں موٹر سائیکل تیار کریں اور وہ سب کے سب اول درجے کے معیاری ہوں اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان میں موٹر سائیکل کی مینوفیکچرنگ پاسٹک کا مستقبل زیادہ روشن نہیں آج کے اس جدید دور میں جبکہ ملک کی معاشی پالیسیوں میں استحکام اور تیزی آرہی ہے عام آدمی کا معیار زندگی بھی اونچا ہو رہا ہے اور جب فی کس آمدنی بڑھے گی تو یقینی طور پر لوگ نو ویلیو سے فور ویلیو کی طرف آئیں گے جس میں آسائش اور تحفظ دونوں ہوں گے۔ اس لیے وقت کی ضرورت بھی یہی تھی کہ عوام کو کوئی ایسی چیز دی جائے جو موٹر سائیکل اور کار کے درمیان کی چیز ہو۔

سی این جی ایک نئی کمپنی ضرور ہے جو پروڈکشن کی طرف آئی ہے لیکن ہمیں توقع سے بہت اچھا رسپانس ملا ہے اس وقت ہماری پروڈکشن کی صلاحیت پانچ ہزار یونٹ سالانہ ہے جو سنگل شفٹ کی ہے تاہم اب طلب کو دیکھتے ہوئے ہم دوسری شفٹ کے آغاز کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں ہمارا یونٹ تین شفٹوں تک توسیع کی صلاحیت رکھتا ہے ہم نے اپنی الف کار اور الف گرین کیپ کیلئے لیزرنگ اور پرسٹل فنشنگ کی سہولت بھی رکھی ہے اس لیے ہمیں توقع ہے کہ اس کی پروڈکشن میں اضافہ ناگزیر ہے۔

برآمدات کے فروغ اور اس کار کی برآمدات کے حوالے سے سوال کا جواب دیتے ہوئے فصیح آغا نے کہا کہ یہ ایک سادہ سی گاڑی ہے جو پورے پاکستان میں مین ٹین کی جا سکتی ہے اس کی بعد از فروخت کی سروس کی سہولت کی وجہ سے نہ صرف یہ ملک بھر میں مقبول ہوگی بلکہ ہمیں ابتدائی مرحلے پر ہی اس کی برآمد کے آرڈرز موصول ہو چکے ہیں جن میں سوڈان' بنگلہ دیش' مڈغاسکر اور مصر سے ہمارے معاہدے ہو چکے ہیں تفکر کے قونصل جنرل چار پانچ گاڑیاں لے جا چکے اور انہوں نے ڈنر شو میں بھی دلچسپی ظاہر کی ان ممالک کیلئے ہم خاص طور پر لیفٹ ہینڈ ڈرائیو گاڑیاں تیار کر رہے ہیں کیونکہ اس قیمت میں کوئی متبادل کار نہیں مل سکتی انہوں نے بتایا کہ اس گاڑی کی تیاری مکمل طور پر ہمارا اپنا ڈیزائن تھا جو کامیاب ہوا اس لیے ابھی تک اسی کے مدمقابل کوئی پرزہ نہیں تاہم صحت مند مسابقت ہونی چاہیے۔

فصیح حسین آغا نے بتایا کہ الف کے بعد ہم نے "بے" (Bay) پک اپ اور "بے" ڈلیوری وین بھی متعارف کروا دی ہے جو خاص طور پر دیہی علاقوں میں بہت کامیاب ہوگی۔ ڈلیوری وین اور پک اپ اور کوارٹر کمپنیوں کیلئے ایک آئیڈیل چیز ثابت ہوگی اور ہم سمجھتے ہیں کہ وین کوارٹر کمپنیوں میں بہت جلد موٹر سائیکل کا متبادل ثابت ہوگی ہماری ان تینوں پراڈکٹس کا سی این جی پر مشتمل موٹر سائیکل سے بھی کم ہے جبکہ پٹرول پر ان کی اوسط پچیس کلو میٹر فی لیٹر ہے۔

☆☆☆

DAILY KHABRAIN. 29th Nov, 2005.